تجلیاتِ صفدر
جلد دوم
مناظرِ اسلام ترجمانِ اہلسنّت وکیلِ احناف
حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی
ترتیب تسہیل وتصحیح
مولانا نعیم احمد
مدرس: جامعہ خیر المدارس ملتان شہر
مکتبہ امدادیہ
ملتان۔ پاکستان۔ فون: ۵۴۴۹۶۵

باوجود اجتہادی مسائل میں حلال حرام تک اختلاف تھا، جیسا کہ مصنف ابن ابی شیبہ، مصنف عبدالرزاق اور شرح معانی الآثار طحاوی جیسی کتب حدیث کے مطالعہ سے آفتاب نیمروز کی طرح ظاہر ہے، اس کا انکار گویا دوپہر کے سورج کا انکار ہے۔ اسی طرح تابعین اور تبع تابعین کا حال تھا۔ حدیث کی کتابوں میں مجتہد صحابہ کرامؓ، تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کے جو فتاویٰ مذکور ہیں، نہ ہی کسی مفتی نے اپنے فتویٰ کے ساتھ کوئی آیت یا حدیث بطور دلیل ذکر کی ہے اور نہ ہی فتویٰ پوچھنے والے نے کہا ہے کہ دلیلِ قرآن وحدیث کے بغیر میں فتویٰ نہیں مانوں گا۔ جس طرح صحابہؓ، تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کے فتاویٰ میں صرف مسئلہ مذکور ہوتا ہے، کوئی آیت یا حدیث بطور دلیل مذکور نہیں ہوتی۔ ہمارے فتاویٰ اسی خیر القرون کے طرز پر ہیں، فتاوی بزازیہ قاضی خان، عالمگیری وغیرہ میں صرف مسائل مذکور ہوتے ہیں۔ دلائل مذکور نہیں ہوتے۔ غیر مقلدین خیر القرون کے اس طریقہ کو غلط کہتے ہیں، آج غیر مقلدین کو بلا ذکر دلیل فتویٰ دیا جائے تو وہ اس فتویٰ کو بالکل نہیں مانتے، لیکن خیر القرون میں ایک بھی غیر مقلد نہ تھا جس نے اس طرز پر انکار کیا ہو، بلکہ فتاویٰ عالمگیری جب مرتب ہوئی تو عرب وعجم کے دارالافتاؤں کی زینت بنی، کسی نے اس کے خلاف یا قاضی خاں وغیرہ کے خلاف آواز نہ اٹھائی کیونکہ اس زمانہ تک غیر مقلدین سے دنیا پاک تھی۔ اگر غیر مقلدین میں غیرت کا کوئی نشان ہے تو وہ پہلے صحابہ کرامؓ کے ان فتاویٰ کا رد لکھیں جو بلا ذکر دلیل حدیث کی کتابوں میں مذکور ہیں، پھر تابعین کے فتاویٰ کا رد لکھیں، پھر تبع تابعین کے فتاویٰ کا رد لکھیں اور یہ بھی بتائیں کہ آخر دوسرے صحابہؓ، تابعین اور تبع تابعین نے ان فتاویٰ کا رد کیوں نہیں لکھا اور غیر مقلدین نے خیر القرون والا طریقہ کیوں بدلا؟ یہ ناقابلِ تردید تاریخی شہادت ہے کہ عالمگیری تک خیر القرون والا ہی طریقہ جاری رہا۔ غیر مقلدین کے فتاویٰ میں سوال و جواب کا جو طریقہ ہے یہ بارہویں صدی کے بعد کی بدعت ہے۔

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا الآیات بعد المائتین کہ علاماتِ قیامت دوسوسال بعد شروع ہوں گی۔ محدثین فرماتے ہیں کہ ایک ہزار کے دوسو سال بعد مراد ہے تو غیر مقلدین کا فرقہ بارہ سوسال بعد پیدا ہوا، یہ فرقہ علامات قیامت سے ہے۔